

<p>۳۷ تین دن گزرتے تھے کہ کوئی جلد باز نہ آئے تو تین دن تین دن گزرتے تھے کہ کوئی جلد باز نہ آئے تو تین دن</p>	<p>۳۸ رونا و مہم جوئی سے بیچارگی کی حالت میں بیچارگی کی حالت میں</p>	<p>۳۹ اور بیعتِ شرف میں حضورِ قادیاں کا تخت کی نشانی ہے ہر انجمنِ اہل صحت و صلحا ہو گیا مازم مدغم کی راہ کا</p>
<p>مرگِ عالم کی بری شادی ہوتی کی راہ میں گمراہی کا تھانا آبادی ہوتی کی راہ میں</p>	<p>پانچویں جہم سے نہ رہنے کو نکالا جا ہے ہر چکی شادی تو چوتھی اور چالا جا ہے</p>	<p>غم سے شہزاد کے گلش شاہزادی ہو گئی شیون غم سے سہل چکی شادی ہو گئی</p>
<p>۴۰ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۱ رونا و مہم جوئی سے بیچارگی کی حالت میں بیچارگی کی حالت میں</p>	<p>۴۲ اور بیعتِ شرف میں حضورِ قادیاں کا تخت کی نشانی ہے ہر انجمنِ اہل صحت و صلحا ہو گیا مازم مدغم کی راہ کا</p>
<p>پاس لکھو بھی جو جان گنا ضرور رات کی سیاہی کو بھی کوئی سخن کرنا ضرور</p>	<p>قسمت کیر میں ہو دکھ رو بھیرنا بیسیو خانہ زندان میں چالار سکا کرنا بیسیو</p>	<p>جنگِ سامانِ سلیم اور کرے لگے بان لہجہ لہا نمودت سکر کرے لگے</p>
<p>۴۳ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۴ رونا و مہم جوئی سے بیچارگی کی حالت میں بیچارگی کی حالت میں</p>	<p>۴۵ اور بیعتِ شرف میں حضورِ قادیاں کا تخت کی نشانی ہے ہر انجمنِ اہل صحت و صلحا ہو گیا مازم مدغم کی راہ کا</p>
<p>بہت لکھیں سبب میں وہ لہا و گنا پاس غافل کیر آ اور ابن حسن کے پاس ہے</p>	<p>گر ہر مارے گئے شادی کی پھر اوت کہاں میری اور لکی عیلا آفاق میں عزت کہاں</p>	<p>سز و زاب قاسم مضطر کو حضرت کیجیے رخصت میلن سلامی بین غنائت کیجیے</p>

<p>۱۰۰ کونین کا دلون کی بے جا کھانسی ناکہ لہرے کھنکھانے لگے باد کے پورے آتی ہر جگہ زور و جھگڑا کر کے</p>	<p>۱۰۱ چاند کی کھنکھانے کی آواز چاند کی کھنکھانے کی آواز چاند کی کھنکھانے کی آواز چاند کی کھنکھانے کی آواز</p>	<p>۱۰۲ چاند کی کھنکھانے کی آواز چاند کی کھنکھانے کی آواز چاند کی کھنکھانے کی آواز چاند کی کھنکھانے کی آواز</p>
<p>کوئی دم جیتا جو ہو میں مومن جانو مجھے دم کا حمان ہوں چراغ صبح دم جانو مجھے</p>	<p>خوسید دنیا کا بسید منظر میں ہے بس بی لکھا وصیت نامہ شہر میں ہے</p>	<p>میں ہی کہتی تھی ستوری پیش کی میں اسکو کروں ہر چہ کوئی نہیں</p>
<p>۱۰۳ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۰۴ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۰۵ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>جانے ہو تم بہت ماہر ہوں س آن میں ہر کے بہت مگر وہاں ہوا ہی جان میں</p>	<p>شک نہ تم سے لو کہ میرا شہ نہ ہوں چہ ہے پر جو تم کہتے ہو مجھ کو بھی وہی منظور ہے</p>	<p>جنتش در جزا کا مکیو صید کر دیا حق تعالیٰ تومی میرا وسیلہ کر دیا</p>
<p>۱۰۶ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۰۷ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۰۸ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>مخفی کی بھی ہوا اور تم ہی کی پوری ہو زن کی خدمت دو مجھے کیوں میرے غم کو</p>	<p>روز عاشورا جہاں سرد رہا شاد ہے نہ تو رہے کراؤ نہ دے اولاد ہے</p>	<p>واہ رہی امت جہاں سزا کا مطلق ہو پورا شد کہ تو ہو میری خدمت کم نہیں</p>

<p>۴۱۴</p> <p>دنی و غائبین کی بین کجاہیں اکوڑالی خاؤر غم نہرا کھائے دوڑنا میں ہی سوئی نہیں پر غم میں بیٹھی کھینچے یا سرال</p>	<p>۴۱۵</p> <p>وہ نسبت بجز در کیلئے نہ دیکھیں زندگی بوجہی کات تم ہو پلو شین از غم تازہ پراگیا بعد سلطان بین اگر موزیجا میرے بیٹھے کے نہیں</p>	<p>۴۱۶</p> <p>کھینچے ہو چھکار نہ بہت نہ ہوگا موت کی لپٹے حاصل ہو گئی نہ لائی اب بیٹھے کجاہیں پراگیا میں کھینچے کھائے کھایا وہ</p>
<p>۴۱۷</p> <p>ایک ہر شہر واجب کہ جمادریاب کا ایک لکھڑوہی ہو حکم جہتی آپ کا</p>	<p>۴۱۸</p> <p>میں بجلاؤں غلامی حضرت پیشہ سیر کی اور زفات تکو لازم با فرسے و لکیر کی</p>	<p>۴۱۹</p> <p>ایسی بات اکیا دالی ہو کہہ سکتا نہیں جسے کہے بھی یہ دل ناشاد رہ سکتا نہیں</p>
<p>۴۲۰</p> <p>دوسری عوض پر از نا جمالی اگر جب تھاری کاش سے آئیں اہم کرد انہا کہ لوگ نہ کھو لو نیت تھاری کاش پر میں بین یا کہے رو دن میں کجاہیں</p>	<p>۴۲۱</p> <p>اور تو قدر تیشہ کی انو تو کر کو کھو لوں نہ کھو لوں تھاری کاش پر یہ سو فو دی کجاہیں ہا جیرو ہا کہہ پر غم نہت کہہ پر غم نہت</p>	<p>۴۲۲</p> <p>کہہ کر کھو لوں نہ کھو لوں تھاری کاش پر میں تو فو دی کجاہیں ہا جیرو ہا یہ سو فو دی کجاہیں ہا جیرو ہا کہہ پر غم نہت کہہ پر غم نہت</p>
<p>۴۲۳</p> <p>ماند ہوتے ہو کوئی جی ہا ہی نہیں رہم سے شادی و غم کے ٹھیکو اگاہی نہیں</p>	<p>۴۲۴</p> <p>مکھو دنا کہہ جوبلی تم دیدار روینو دش شہ پر تہنا جی چاہے تھارا دیو</p>	<p>۴۲۵</p> <p>ہوے قاسم شریک چہرین دل پاؤرا مہر تم تھو تو سارا کام بن جائے ارا</p>
<p>۴۲۶</p> <p>شہ لکھنے میں نہ ہو گویا تھو</p>	<p>۴۲۷</p> <p>موت فو تھو تھو تھو تھو تھو تھو جوبلی گاہی کھنسا اور این حسن تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>	<p>۴۲۸</p> <p>بولنا آ رہے شاد و تھو</p>
<p>۴۲۹</p> <p>یاں ہویا دان رہو اسکا عیث و ساس ایک بھین تھاری ایک گھین ساس ہے</p>	<p>۴۳۰</p> <p>پاس پر پلے میری اور اپنی موت کا فرور و حویان پر لچر اسکے اعدا کی شامت کا فرور</p>	<p>۴۳۱</p> <p>اصیاطا آپے ہسے ہو یہ تقریر کی مہر تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>

<p>۲۵۷ ہرگز نہ تھی کہ میں نے اس کو پہنچا دیا تھا کہ اس نے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے</p>	<p>۲۵۸ اور میں نے بھی اس کو پہنچا دیا تھا کہ اس نے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے</p>	<p>۲۵۹ ہرگز نہ تھی کہ میں نے اس کو پہنچا دیا تھا کہ اس نے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے</p>
<p>لاشعہ فاسم سے سہ کار و دو سہ ہزار کو بین کی پروائی دو اس جگہ لگا کر کو</p>	<p>پہلے یہ مرقا الفت کے بین اب لڑتی ہوئیں پتی مادگی اجازت ملین لڑتی ہوئیں</p>	<p>بین ہرگی فیہ ای ابن حسن عالیین دن میر جیتے تم رہو گے بلقین چالیس دن</p>
<p>۲۶۰ باوجود اس کے کہ میں نے اس کو پہنچا دیا تھا کہ اس نے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے</p>	<p>۲۶۱ اور میں نے بھی اس کو پہنچا دیا تھا کہ اس نے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے</p>	<p>۲۶۲ ہرگز نہ تھی کہ میں نے اس کو پہنچا دیا تھا کہ اس نے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے</p>
<p>خبر میرٹ کو تو تیری جاننا کہ کی نہیں سب کہیں گے لاشعہ فاسم کے درمیان کی نہیں</p>	<p>میں نے فرماں فاسم پکا میں نے کیا رقعہ بدنامی کے خاطر یہ لکھا میں نے کیا</p>	<p>کہنے تیرا ہر مسالہ ایک نمبرہ جانکا کے لکھنا یا تھا قدم پر فاسم نوشاہ کے</p>
<p>۲۶۳ اور میں نے بھی اس کو پہنچا دیا تھا کہ اس نے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے</p>	<p>۲۶۴ اور میں نے بھی اس کو پہنچا دیا تھا کہ اس نے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے</p>	<p>۲۶۵ ہرگز نہ تھی کہ میں نے اس کو پہنچا دیا تھا کہ اس نے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے میری طرف سے کیا ہے</p>
<p>پولی ہو رہا کی شو کو شین سے حال ہی نہیں اٹھے گا میں کہ میں ہو جاں بین</p>	<p>میں نے یہ کیا ہے کہ سر فرام ہو گئے ان میر کوئی سے ای صاحبہ اتم ہو گئے</p>	<p>کرد عاشق سے کہ عسوق فاسم دلیکر کا آیا ہی ہو بخیر انجام اس دلیکر کا</p>